

سماجی تنظیموں کی ایک بڑی تعداد کئی شعبوں خاص طور پر تعلیم، صحت، حقوق نسواں، اقلیتوں کے حقوق، ماحول، پولیس، امن و آشتی، ماحول میں بہتری، غربت، زراعت اور تجارت جیسے امور پر کام کر رہی ہے ان تنظیموں کی یا تو پارلیمنٹ میں زیر غور امور میں دلچسپی ہوتی ہے یا متعلقہ امور کے بارے میں ان کا وسیع تجربہ ہوتا ہے جس سے پالیسی سازی کے عمل میں استفادہ کیا جاسکتا ہے اس بنا پر یہ امر انتہائی اہمیت کا حامل ہے کہ پارلیمانی کمیٹیاں ان تنظیموں کے بارے میں معلومات اکٹھی کر کے اپنے پاس رکھیں اور ان سے رابطے میں رہیں اور غور و غوض کے لئے پیش کئے جانے والے امور کے بارے میں ان کی تجاویز اور ان کے تجربات سے استفادہ کریں اس سے ایک طرف تو پارلیمنٹ کی کارکردگی میں بہتری آئے گی اور دوسری طرف سماجی تنظیموں کا جمہوری اداروں اور جمہوری عمل پر اعتماد میں اضافہ ہوگا بہت ساری سماجی تنظیموں کے پاس ای میل کی سہولت موجود ہوتی ہے جس کی وجہ سے آراء اور تجاویز کے حصول میں دقت کا سامنا بھی نہیں کرنا پڑے گا پارلیمانی کمیٹیوں کو صرف یہ کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ ان سے معلومات کا تبادلہ کر کے اور ان سے ملنے والی تجاویز اور تجربات سے استفادہ حاصل کریں سماجی تنظیموں کو بھی اپنے کام کے بارے میں پارلیمانی کمیٹیوں کو از خود آگاہ کرنا چاہیے تا حال سماجی تنظیموں کے پارلیمانی کمیٹیوں کے ساتھ روابط کمزور ہیں ان کو اگر مضبوط کیا جاسکے تو یہ کافی فائدہ مند ہو سکتا ہے۔

تا حال سینٹ اور قومی اسمبلی اپنے اجلاسوں کی پارلیمانی کارروائی کو شائع کرنے میں بہت دیر کر دیتے ہیں اس کام کو زیادہ موثر بنانے کی ضرورت ہے پارلیمنٹ میں ہونے والی تمام بحث و تجویس کی تفصیل زیادہ سے زیادہ 48 گھنٹوں کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دینی چاہیے علاوہ ازیں پارلیمنٹ کی تمام تر کارروائی کو براہ راست بھی ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر نشر کیا جانا چاہیے۔

مفادات کے ٹکڑے کے بارے میں عوام کو مطلع کیا جائے:

اس بات کا امکان ہو سکتا ہے کہ پارلیمانی کمیٹیوں میں زیر غور کسی مسئلہ کی نوعیت ایسی ہو کہ اس سے کسی ایک یا ایک سے زیادہ ارکان کے ذاتی یا کاروباری مفادات وابستہ ہوں مثال کے طور پر اگر تعلیم سے متعلقہ کمیٹی کے ارکان پرائیویٹ یونیورسٹیوں کو مراعات دینے کے بارے میں سفارشات مرتب کرنے پر غور و غوض کر رہے ہوں تو ایسے ارکان جن کے پرائیویٹ یونیورسٹیوں سے مفادات وابستہ ہیں تو ان کو اپنے مفادات منظر عام اور ریکارڈ پر لانے چاہئیں اسی طرح اگر کچھ ارکان حکومتی اداروں سے ٹھیکہ لینے والے کاروبار سے وابستہ ہیں تو ان ارکان پر یہ لازم ہونا چاہیے کہ وہ زیر غور مسئلہ میں اپنے مفادات کے ٹکڑے کو سامنے لائیں بعض مخصوص حالات میں انھیں سفارشات مرتب کرنے کے عمل سے اپنے آپ کو الگ کر لینا چاہیے تاکہ اس طرح کے الزامات سے بچا جاسکے کہ کچھ ارکان متعلقہ محکموں پر پارلیمانی کمیٹیوں کے ذریعے باؤ ڈال کر اپنے ذاتی یا کاروباری

مفادات حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اگرچہ پارلیمانی کمیٹیوں کے ارکان رضا کارانہ طور پر بھی اس تجویز پر عمل درآمد کر سکتے ہیں تاہم پارلیمنٹ کو اس سلسلے میں ضابطہ اخلاق وضع کرنا چاہیے اور مناسب تشہیر کے بعد اس پر سختی سے عمل درآمد کرنا چاہیے ایسے اقدام پارلیمنٹ کے طریقے ہائے کار کو شفاف اور قابل بھروسہ بنانے میں بہت مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

اگر کوئی قوم جہالت کے ساتھ ساتھ آزاد ہونے کی توقع رکھتی ہے تو وہ اس بات کی توقع کرتی ہے جو نہ کبھی پہلے ہوئی ہے اور نہ آئندہ کبھی ہوگی۔ تھامس جینرسن

لوگوں کو زیادہ سے زیادہ معلومات تک رسائی دی جائے:

معلومات تک رسائی ہر شہری کا ایک بنیادی حق ہے اور اسے باقی انسانی حقوق کو ممکن بنانے یا پرکھنے کے لئے ضروری سمجھا جاتا ہے جمہوریت کی بقا اور مضبوطی کے لئے اس حق کی حیثیت آکسیجن کی سی ہے کیونکہ مناسب وقت کے اندر زیادہ سے زیادہ اور درست معلومات تک رسائی کے بغیر شہری قومی امور سے متعلق درست فیصلے نہیں کر سکتے نہ ہی ووٹ کا صحیح استعمال کر سکتے ہیں۔ تاہم یہ بات قابل افسوس ہے کہ پارلیمنٹ کے سکرینیٹریٹ میں ابھی تک خفیہ اور غیر شفاف طریقہ سے کام کرنے کا رویہ عام ہے اور شہریوں کو بروقت اور صحیح انداز میں معلومات فراہم نہیں کی جاتی اس رویے کو جلد درست کرنے کی ضرورت ہے یہ اس طرح کے رویوں کی وجہ سے ہے کہ لوگ قومی امور میں دلچسپی نہیں لیتے، اور جب کچھ خود غرض جرنیل اپنے حلف اور آئین سے غداری کرتے ہوئے جمہوری اداروں پر حملہ آور ہوتے ہیں تو لوگ جمہوری اداروں کے تحفظ کے لئے اٹھ کھڑے نہیں ہوتے۔

2008 کے انتخابات کے بعد بننے والی پارلیمنٹ نے لوگوں کے معلومات تک رسائی کے حق کو یقینی بنانے کے لئے کئی اقدامات کئے ہیں پارلیمنٹ کی ویب سائٹ پر اب بہت ساری ایسی معلومات فراہم کی جاتی ہیں جو جنرل مشرف کے دور کی پارلیمنٹ فراہم نہیں کرتی تھی اگرچہ ویب سائٹ کو ابھی بھی بہت بہتر بنانے کی ضرورت ہے تاہم لوگوں کے معلومات تک رسائی کے حوالہ سے پارلیمنٹ کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ اس نے اٹھارویں ترمیم کی منظوری دی ہے جس کے آرٹیکل 19-A کے تحت لوگوں کے جاننے کے حق کو ایک بنیادی حق کے طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے لیکن اس ترمیم کے پورے فوائد تک حاصل ہوں گے جب پارلیمنٹ اس حق پر موثر عملدرآمد کے لئے ضروری اقدامات اٹھائے گی۔

معلومات اور ریکارڈ جن تک لوگوں کی رسائی ممکن بنائی جانی چاہیے وہ درج ذیل ہیں۔

- ☆ تمام قوانین، رولز، سٹینڈنگ آرڈرز اور پالیسیاں
- ☆ پارلیمانی سکرینیٹریٹ کے عملے کے بارے میں معلومات خاص طور پر اس بارے میں کہ کس کس طرح کی ذمہ داریاں سرانجام دینے کے لئے تعینات کیا گیا ہے
- ☆ پارلیمنٹ اور پارلیمانی کمیٹیوں کے اجلاسوں کا کیلینڈر اور اگلے اجلاس کا ایجنڈا
- ☆ گزشتہ اجلاسوں کی کارروائی کے اہم نکات کا دستاویزی ریکارڈ

- ☆ پارلیمانی کمیٹیوں کی جانب سے مختلف امور پر دی جانے والی سفارشات اور ان پر عمل درآمد کی تفصیلات
- ☆ پارلیمانی کمیٹیوں کی متعلقہ افراد اور طبقات کے نمائندوں سے مشاورتی عمل کی تفصیلات (اگر ایسا کیا گیا ہو تو)
- ☆ منظور کئے جانے والے قوانین، قراردادیں اور دیگر تحریک
- ☆ سینٹ یا قومی اسمبلی کو پارلیمانی کمیٹیوں کی جانب سے پیش کردہ رپورٹس
- ☆ زیر غور قراردادوں، قانونی مسودوں اور مختلف پیش کردہ تحریک کی مکمل نقول
- ☆ وزراء کی جانب سے دی جانے والی یقین دہانیوں کی تفصیلات بمعہ ہر یقین دہانی کی تاریخ اور اس پر عملدرآمد سے متعلقہ معلومات
- ☆ قانونی مسودوں کی موصولی کی تاریخ، ان سے متعلق اب تک کئے جانے والے اقدامات اور تازہ ترین صورت حال کی تفصیلات
- ☆ پارلیمنٹ کی جانب سے مختلف کمیٹیوں کو بھیجے جانے والے امور کی تفصیل
- ☆ ارکان کی حاضری کارڈ
- ☆ ارکان کے سرکاری دوروں کی تفصیلات
- ☆ ارکان کے مفادات کے ٹکڑے کے بارے میں بیانات کا ریکارڈ
- ☆ پارلیمانی کمیٹیوں کی سرکاری فراہمی کی انجام دہی سے متعلق اخراجات کی سالانہ رپورٹیں
- ☆ پارلیمنٹ کے سہ ماہی اور سالانہ اخراجات کی رپورٹیں
- ☆ کارکردگی کی سالانہ رپورٹیں
- ☆ دیگر معلومات

پارلیمنٹ کو پوری سرگرمی کے ساتھ اس بات کا جائزہ لینا چاہیے کہ کیا آئین کے آرٹیکل 19-A کے تحت معلومات تک رسائی کے حق پر پوری طرح عمل درآمد ہو رہا ہے اس سلسلے میں سب سے پہلے قدم کے طور پر پارلیمنٹ کے سکرینیٹریٹ کو باقی حکومتی اداروں کی نسبت سب سے زیادہ شفاف ادارہ بنانا چاہیے اور اس کے ساتھ ساتھ پارلیمنٹ کو یہ مطالبہ بھی کرنا چاہیے کہ باقی تمام حکومتی ادارے شفاف طریقہ سے کام کریں اور یہ کہ وہ زیادہ سے زیادہ معلومات شہریوں کو فراہم کریں۔



Centre for Peace and
Development Initiatives

مرکز برائے امن و ترقیاتی اقدامات

A company setup under section 42 of the Companies Ordinance, 1984

مکان نمبر 133، بنگلی نمبر 48، F-11/3، اسلام آباد

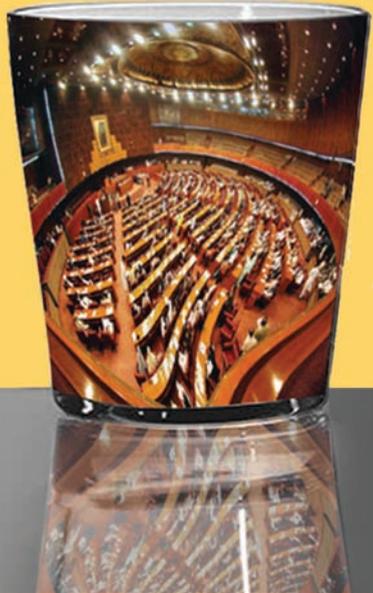
فون: +92 51 4319430، 2108287، فیکس: +92 51 2101594

ای میل: info@cpdi-pakistan.org | www.cpdi-pakistan.org

Printing of this brochure is supported by
Friedrich Naumann
STIFTUNG **FÜR DIE FREIHEIT**
www.southasia.fnst.org



Centre for Peace and
Development Initiatives



شفاف نظام حکومت:

پارلیمنٹ اور اس کی کمیٹیاں
کیا کردار ادا کر سکتی ہیں

پارلیمنٹ اور اس کی کمیٹیاں کیا کردار ادا کر سکتی ہیں

پارلیمنٹ اور اس کی بنائی گئی کمیٹیاں قانون سازی اور پالیسیوں کی تشکیل میں انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہیں یا کر سکتی ہیں اس کے علاوہ قومی سطح کے امور پر بحث و تجویز کے ذریعہ عوامی رائے عامہ ہموار کرنے اور حکومتی اداروں کے کام کی نگرانی کے ذریعہ اس بات کو یقینی بنا سکتی ہیں کہ پارلیمنٹ سے منظور شدہ قوانین اور پالیسیوں پر موثر طور پر عمل درآمد ہو۔ تاہم پارلیمنٹ اور اس کی کمیٹیاں یہ کردار موثر انداز میں صرف اسی صورت میں ادا کر سکتی ہیں جب پارلیمنٹ کا طریقہ کار شفاف ہو۔ لوگوں کی پارلیمنٹ کے فیصلہ سازی کے عمل میں شمولیت ہو اور پارلیمنٹ لوگوں کو حکومتی جوابدہی کے مواقع فراہم کرے۔ تاہم پاکستان میں فوجی جرنیلوں کی سیاست میں مسلسل مداخلتوں کے منفی اثرات نے نہ صرف پارلیمنٹ کے طریقہ کار کو بہتر اور مضبوط نہیں بننے دیا بلکہ دیگر ریاستی اداروں کو بھی کمزور کیا ہے۔ اگر جمہوری اداروں کو مداخلت کے بغیر کام کرنے دیا جاتا تو پارلیمنٹ اور اس کی کمیٹیوں جیسے ادارے ارقاقی منازل طے کرتے ہوئے بہت موثر اور معتبر ادارے بن چکے ہوتے اور ان کے عوام اور غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ روابط بہت مضبوط بنا دوں پر قائم ہو چکے ہوتے۔ اگرچہ 2008 کے عام انتخابات کے بعد صورتحال میں بہتری آئی ہے تاہم پارلیمنٹ اور اس کی کمیٹیوں نے ابھی تک کافی اقدامات نہیں اٹھائے ہیں جن سے ان کا کام کرنے کا طریقہ شفاف ہو جائے اور لوگوں کو شمولیت کا موقع ملنے لگے۔

اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ پارلیمانی ادارے اور سماجی تنظیمیں مل کر پارلیمنٹ اور پارلیمانی کمیٹیوں کے کام سے متعلق کمزوریوں کو دور کریں اور حکومت کے کام کی نگرانی کے عمل کو موثر بنائیں۔ پارلیمنٹ کی کمیٹیوں کے ساتھ سماجی تنظیموں کے اس طرح کے اشتراک عمل کی ضرورت اس لئے بھی ہے کیوں کہ یہ کمیٹیاں مختلف شعبوں میں اصلاح کے عمل کو شروع کرنے اور آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں پارلیمنٹ اور پارلیمانی کمیٹیوں کے کام میں لوگوں کی شمولیت اور شفافیت کو بہتر بنانے کے لئے مندرجہ ذیل تجاویز پیش کی جاتی ہیں۔

لوگوں کو علم کی فراہمی کے بغیر آزادی کا تحفظ نہیں کیا جاسکتا۔ جان آدم

اپنے اجلاس کھلے بندوں منعقد کیجئے:

پارلیمانی کمیٹیوں کو عمومی طور پر ذرائع ابلاغ اور عوام کے لئے اپنے دروازے کھلے رکھنے چاہئیں۔ ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو کمیٹیوں کے اجلاسوں کے مشاہدہ کا موقع فراہم کیا جانا چاہیے تاکہ وہ عوام کو ان کی کارکردگی کے بارے میں آگاہ کر سکیں کیونکہ پارلیمنٹ اور اس کی کمیٹیاں عوام کے نام پر ہی کام کرتی ہیں۔ کچھ لوگ یہ دلیل دیتے ہیں کہ پارلیمانی کمیٹیوں کے کھلے اجلاسوں میں ممبران سنجیدہ انداز میں بات کرنے کی بجائے سیاسی انداز اختیار کر لیتے ہیں جس کی وجہ سے فیصلہ کرنے میں مشکل پیش آتی ہے اس دلیل میں کسی حد تک وزن ہے لیکن اس مصلحت کا اطلاق صرف

لوگوں کو حقائق جاننے دیں اس سے ملک محفوظ ہو جائے گا۔ ابراہیم لنگن

ان اجلاسوں یا کسی اجلاس کے ان حصوں پر ہونا چاہیے جن میں تجاویز کو حتمی شکل دینا مقصود ہو۔ علاوہ ازیں تمام اجلاس کھلے بندوں منعقد کئے جانے چاہئیں خاص طور پر ایسے اجلاس: (ا) جن میں وزارتیں یا دوسرے سرکاری ادارے پارلیمانی کمیٹیوں کو اپنی کارکردگی سے آگاہ کرتے ہیں (ب) جن میں وزارتوں اور دوسرے متعلقہ اداروں سے ان کی کارکردگی، سرکاری حکموں پر لگنے والے الزامات اور دیگر مخصوص امور کے بارے میں سوال پوچھے جاتے ہیں اور جواب مانگے جاتے ہیں (پ) جن میں زیر غور اہم امور پر ماہرین یا متعلقہ لوگوں کی طرف سے آراء دی جا رہی ہوں۔

ایسی کمیٹیاں جو ابھی تک بند دروازوں کے پیچھے خفیہ انداز میں اپنے اجلاس منعقد کرتی ہیں اور میڈیا اور سماجی تنظیموں کے نمائندوں کو شرکت یا مشاہدہ کرنے کا موقع فراہم نہیں کرتیں وہ سرکاری امور کو عوامی نگاہوں سے اوجھل رکھنے کے طور طریقے کو برقرار رکھنے اور فروغ دینے کی ذمہ دار ہیں اور اس طرح وہ عوامی اعتماد کو بھیس پہنچاتی ہیں ان کا طریقہ عمل جمہوریت کی روح کے منافی ہے۔

قانونی مسودات کی از خود شاعت اور تشہیر کیجئے:

عوام کی آراء کے لئے قانونی مسودات کی تشہیر کی جانی چاہیے پارلیمانی کمیٹیوں کو اپنے پاس بھجوائے جانے والے قانونی مسودات پر غور و غوض کے لئے ایک واضح اور پہلے سے طے شدہ شفاف طریقہ کار پر عمل کرنا چاہیے اس سلسلے میں پہلا قدم یہ اٹھایا جاسکتا ہے کہ زیر غور قانونی مسودات ان افراد اور طبقات کو فراہم کئے جائیں جو ان سے متعلقہ امور پر کام کر رہے ہوں یا ان سے کسی طرح متاثر ہو سکتے ہوں اگرچہ قانونی مسودات کی وسیع پیمانے پر اشاعت کے لئے کچھ وسائل درکار ہوتے ہیں تاہم ان کی تشہیر مندرجہ ذیل طریقوں سے کم خرچ بنائی جاسکتی ہے:

☆ زیر غور قانونی مسودات کو سینٹ اور قومی اسمبلی کی ویب سائٹ پر شائع کرنا چاہیے

پارلیمنٹ کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ عام لوگ آسانی سے پارلیمنٹ میں داخل ہو سکیں اور وزیر یکبری سے پارلیمنٹ کی کارروائی کا جائزہ لے سکیں پارلیمنٹ میں داخلے کے لئے اجازت نامہ حاصل کرنے کے لئے راج کر دہ موجودہ طریقہ کار انتہائی فرسودہ اور نامناسب ہے جس کی وجہ سے ایک عام شہری کا پارلیمنٹ میں داخل ہو کر پارلیمنٹ کی کارروائی کا مشاہدہ کرنا ایک دشوار عمل ہوتا ہے اجازت نامہ حاصل کرنے کے لئے کسی رکن پارلیمنٹ یا سکرٹریٹ کے کسی اعلیٰ عہدیدار سے شناسی ضروری ہوتی ہے شاہراہ دستور پر حفاظت کی غرض سے قائم کی جانے والی رکاوٹوں نے اس سلسلے میں مشکلات میں اور اضافہ کر دیا ہے اس صورت حال میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے پارلیمنٹ میں داخلہ ہر ایک کے لئے سہل اور بلا امتیاز ہونا چاہیے حفاظتی ضروریات اور نشستوں کی دستیابی کو مد نظر رکھتے ہوئے شہریوں کو "پہلے آئیے پہلے پائیے، کی بنیاد پر وزیر یکبری میں بیٹھنے کی اجازت اور بھولت پلٹی چاہیے مزید برآں، پارلیمنٹ کو ایسے پروگرام ترتیب دینے چاہئیں جن کے تحت کالجوں، یونیورسٹیوں اور سکولوں کے طالب علم پارلیمنٹ ہاؤس کا مطالعاتی دورہ کر سکیں اس طرح سے نوجوانوں کی جمہوری عمل اور سیاسی امور کے بارے میں معلومات میں اضافہ ہوگا۔

☆ قانونی مسودات اور ان کی تلخیص شدہ نقول ذرائع ابلاغ کو فراہم کی جانی چاہئیں

☆ قانونی مسودات تشہیر اور عوامی آراء کے لئے سماجی تنظیموں کو فراہم کئے جانے چاہئیں۔

موجودہ صورتحال میں کچھ قانونی مسودات پر میڈیا میں کھل کر لکھا جاتا ہے یا ان پر بات ہوتی ہے لیکن زیادہ تر قانون سازی کی تجاویز میڈیا کی توجہ حاصل نہیں کر پاتیں اس لئے پارلیمنٹ اور پارلیمانی کمیٹیوں کو دیگر ذرائع سے بھی کوشش کرنی چاہیے کہ قانونی مسودہ جات متعلقہ لوگوں اور سماجی تنظیموں تک پہنچ پائیں۔

پارلیمانی کمیٹیوں کے اختیارات:

پارلیمانی کمیٹیوں کے اختیارات میں درج ذیل شامل ہیں:

- ☆ پارلیمانی کمیٹیاں ان قانونی مسودات اور دیگر اہم امور پر جو قومی اسمبلی یا سینٹ کی جانب سے انھیں بھجوائے جائیں غور و غوض کرنی ہیں اور ان کے بارے میں مناسب سفارشات دیتی ہیں
- ☆ پارلیمانی کمیٹیاں قانونی مسودات میں کسی بھی طرح کی ترامیم کی سفارشات کر سکتی ہیں
- ☆ پارلیمانی کمیٹیاں اپنے دائرہ اختیار میں آنے والی وزارتوں اور دیگر اداروں کے اخراجات، انتظامی امور، رولز، اور پالیسیوں کا از خود جائزہ لے سکتی ہیں اور سینٹ یا قومی اسمبلی کو سفارشات پیش کر سکتی ہیں
- ☆ پارلیمانی کمیٹیاں اپنے امور کو احسن انداز میں نبھانے کے لئے کسی بھی شخص کو سب و دستاویزات یا ریکارڈ طلب کر سکتی ہیں اور ضروری سمجھیں تو طلب کئے جانے والے افراد سے حلفی بیانات بھی لے سکتی ہیں
- ☆ پارلیمانی کمیٹیاں کسی بھی گواہ کو طلب کر سکتی ہیں اور اگر ضروری سمجھیں تو اس سے دستاویزات یا ریکارڈ طلب کر سکتی ہیں
- ☆ پارلیمانی کمیٹیاں کسی بھی شخص کے ماہر کو طلب کر سکتی ہیں یا کسی بھی شخص کو جس کا زیر غور امور سے مفاد واسطہ ہو اس کو اپنے اجلاس میں شرکت کی اجازت دے سکتی ہیں۔

پارلیمانی کمیٹیوں کے اجلاس کے ایجنڈا اور اوقات کار کی تشہیر کی جائے:

پارلیمانی کمیٹیوں کو اپنے اجلاسوں کے ایجنڈا اور اوقات کار کی تشہیر کرنی چاہیے متعلقہ معلومات لوگوں کو ویب سائٹ اور پریس ریلیز کے ذریعہ فراہم کی جاسکتی ہیں یا پھر متعلقہ امور پر کام کرنے والی سماجی تنظیموں کو ای میل کے ذریعہ فراہم کی جاسکتی ہیں ان معلومات کو بروقت متعلقہ افراد اور سماجی تنظیموں کو فراہم کرنے سے دلچسپی رکھنے والے لوگوں کو موقع ملے گا کہ پارلیمانی کمیٹیوں کے ایجنڈا کے نکات کے بارے میں اپنی تجاویز پیش کر سکیں جو کمیٹیوں کے اجلاسوں اور کام کو موثر بنانے میں مدد و معاون ثابت ہوں گی اس عمل سے نہ صرف پارلیمانی کمیٹیوں کے کام میں شفافیت آئے گی بلکہ شہریوں اور ان کی سماجی تنظیموں کی نگاہوں میں ان کمیٹیوں کی ساکھ میں بھی اضافہ ہوگا۔

متعلقہ طبقات کے نمائندوں سے مشاورت کی جائے:

عمومی طور پر پارلیمانی کمیٹیوں کو پارلیمنٹ کی طرف سے بھیجے جانے والے یا از خود اٹھائے جانے والے امور کے بارے میں سفارشات متعلقہ افراد یا سماجی تنظیموں سے مشاورت کے عمل کے بعد تیار کرنی چاہئیں اس سلسلے میں مشاورت کے لئے درج ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں

- ☆ زیر غور مسائل یا معاملات اور ایجنڈا کے اہم نکات کے بارے میں متعلقہ سماجی تنظیموں یا افراد کو آگاہ کیا جائے اور ان سے تحریری صورت میں تجاویز مانگی جائیں
- ☆ متعلقہ افراد اور سماجی تنظیموں کو اپنی آراء اور موقف پیش کرنے کے لئے کمیٹیوں کے اجلاسوں میں مدعو کیا جانا چاہیے
- ☆ سفارشات کے مسودہ جات متعلقہ افراد اور تنظیموں کو ان کی آراء جاننے کے لئے مہیا کئے جانے چاہئیں۔

خواتین کے پارلیمانی کانس (WPC) نے ویب سائٹ کے ذریعے اپنے زیادہ تر اجلاسوں کی کارروائی اور فیصلوں کو عوام تک پہنچانے کے ضمن میں ایک اچھی مثال قائم کی ہے اس مثال کو پارلیمنٹ کی دیگر کمیٹیوں کو بھی اپنانا چاہیے خواتین کے پارلیمانی کانس کی ویب سائٹ اس پتہ پر ملنا خطہ کی جاسکتی ہے www.wpcp.org_pk/wpcp/home.aspx

کھلی کچھریوں کا انعقاد کیا جائے:

عموماً سماجی تنظیمیں اور متحرک شہری مختلف قوانین، پالیسیوں اور حکومت کی کارکردگی کے بارے میں شکایات یا تجاویز پیش کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ مناسب اور موثر فورمز کی عدم موجودگی کی وجہ سے اکثر ایسا نہیں کر پاتے اور نہ ہی ان کی شکایات کا کوئی مناسب ازالہ ہو سکتا ہے اگرچہ ایسی تجاویز اور مسائل پارلیمنٹ کے ارکان کے ساتھ انفرادی طور پر اٹھائے جاتے ہیں اور پارلیمنٹ کے ممبران کے ازالے کے لئے اپنی مدد بھی فراہم کرتے ہیں لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسی شکایات یا تجاویز ایک موثر طریقہ سے پارلیمان کی کمیٹیوں تک پہنچائی جاسکیں اور اس طرح سماجی تنظیموں کی شمولیت کے ذریعہ سرکاری اداروں کی کارکردگی اور لوگوں کو شمولیت کی فراہمی میں بہتری لائی جاسکے اس تناظر میں پارلیمانی کمیٹیوں کے لئے مناسب ہوگا کہ پارلیمانی کمیٹیاں کھلی کچھریوں کا انعقاد اور عام شہریوں سے ان کے مسائل کے بارے میں آگاہی حاصل کیا کریں کھلی کچھریوں کا پہلے سے طے شدہ اہم امور یا شہریوں کی عام شکایات پر لگائی جاسکتی ہیں اگر ان کھلی کچھریوں کا انعقاد ملک کے مختلف حصوں میں ہو سکے تو یہ انتہائی سود مند ہوگا اس عمل سے نہ صرف شہریوں کو یہ موقع ملے گا کہ وہ مسائل کی نشاندہی کر سکیں بلکہ اس سے پارلیمانی کمیٹیوں کو زیادہ موثر انداز میں کام کرنے میں مدد ملے گی اس سے جمہوری اداروں اور جمہوری عمل کی ساکھ بھی بہتر ہوگی۔